کلاس: 12th

مضمون: اردو

سبق 3: نواب محسن الملک

ڈاکٹر مولوی عبدالحق (1870ء تا 1961ء)

❖ اہم معروضی سوالات:

1. نواب محسن الملک کی نمایاں صفات میں کون سی شامل تھی؟

(ا) وجاہت

(ب) ذہانت

(ج) خوش بیانی

(د) یہ سب ✅

2. محسن الملک کا خطاب ان کے لیے کیوں موزوں تھا؟

(ا) خاندانی نسبت کی وجہ سے

(ب) سرکاری عہدے کی وجہ سے

(ج) ان کی احسان پسندی کی وجہ سے ✅

(د) دولت کی وجہ سے

3. مصنف نے محسن الملک کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟

(ا) سونا

(ب) چاندی

(ج) پارس پتھر ✅

(د) لوہا

4. محسن الملک سلام کرنے والے کے بارے میں کیا محسوس کرتے تھے؟

(ا) ناراضی

(ب) بوجھ محسوس کرتے تھے جب تک بدلہ نہ چکا دیں ✅

(ج) بے نیازی

(د) غرور

5. محسن الملک دشمنوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے تھے؟

(ا) سخت

(ب) ظالمانہ

(ج) احسان کرنے والا ✅

(د) انتقامی

6. محسن الملک کی سیاسی و انتظامی صلاحیتیں کہاں ظاہر ہوئیں؟

(ا) دہلی

(ب) لکھنؤ

(ج) حیدر آباد ✅

(د) بمبئی

7. بڑے پیچیدہ معاملات کو محسن الملک کس طرح حل کرتے تھے؟

(ا) تحریر سے

(ب) طاقت سے

(ج) باتوں باتوں میں ✅

(د) عدالت سے

8. اگر محسن الملک کسی ملک کے فارن منسٹر ہوتے تو؟

(ا) ناکام رہتے

(ب) عام حیثیت رکھتے

(ج) دنیا میں بڑا نام پیدا کرتے ✅

(د) سیاست چھوڑ دیتے

9. ریاست حیدر آباد کا بجٹ کس نے مرتب کیا؟

(ا) سرسید احمد خاں

(ب) حالی

(ج) نواب محسن الملک ✅

(د) شبلی نعمانی

10. حیدر آباد کا بجٹ کس ملک کے نمونے پر بنایا گیا؟

(ا) انگلستان

(ب) ترکی

(ج) مصر ✅

(د) ایران

11. بندوبست کا محکمہ کس مقصد کے لیے قائم کیا گیا؟

(ا) تعلیم

(ب) اراضی کی پیمائش ✅

(ج) فوجی نظام

(د) تجارت

12. فنانس اور مال گزاری میں کس نے اصلاحات کیں؟

(ا) سرسید

(ب) حالی

(ج) نواب محسن الملک ✅

(د) شبلی

13. حیدر آباد میں محسن الملک کو کس چیز نے ممتاز بنایا؟

(ا) دولت

(ب) ہر دل عزیزی ✅

(ج) خاندانی اثر

(د) اقتدار

14. محسن الملک کی رخصتی کے وقت کیا کیفیت تھی؟

(ا) خاموشی

(ب) خوشی

(ج) کہرام ✅

(د) بے پروائی

15. ان کی رخصتی پر کون لوگ رو رہے تھے؟

(ا) صرف امیر

(ب) صرف غریب

(ج) صرف علماء

(د) ہر طبقے کے لوگ ✅

16. مسلمانوں میں مذہبی جذبہ کیوں بڑھ گیا تھا؟

(ا) اقتدار کی وجہ سے

(ب) خوشحالی کی وجہ سے

(ج) مایوسی کی وجہ سے ✅

(د) تعلیم کی وجہ سے

17. سرسید کے حلقے میں کون شامل تھے؟

(ا) صرف سرسید

(ب) صرف محسن الملک

(ج) محسن الملک، حالی، شبلی وغیرہ ✅

(د) صرف علماء

18. نواب محسن الملک کی خالص مذہبی تصنیف کتنی تھی؟

(ا) کوئی نہیں

(ب) ایک ✅

(ج) دو

(د) کئی

19. محسن الملک کی تحریروں کا تعلق زیادہ تر کس سے تھا؟

(ا) سیاست

(ب) ادب

(ج) اسلام اور مسلمانوں سے ✅

(د) شاعری

20. ان کی تحریر کی نمایاں خصوصیت کیا تھی؟

(ا) سختی

(ب) روانی اور فصاحت ✅

(ج) الجھاؤ

(د) طنز

21. محسن الملک انگریزی زبان کے بارے میں کیا طریقہ اپناتے تھے؟

(ا) خود لکھتے تھے

(ب) خود بولتے تھے

(ج) ترجمہ کروا کر پڑھتے تھے ✅

(د) نظر انداز کرتے تھے

22. ان کی تقاریر کا اثر کیسا ہوتا تھا؟

(ا) کمزور

(ب) بے اثر

(ج) دل پر اثر کرنے والا ✅

(د) وقتی

23. بدرالدین طیب جی کس کے مخالف تھے؟

(ا) اردو

(ب) علی گڑھ کالج ✅

(ج) سیاست

(د) مذہب

24. محسن الملک نے بدرالدین طیب جی کو کیسے قائل کیا؟

(ا) تحریر سے

(ب) بحث سے

(ج) فصیح اور پُر درد تقریر سے ✅

(د) دباؤ سے

25. آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے صدر کون بنے؟

(ا) سرسید

(ب) محسن الملک

(ج) بدرالدین طیب جی ✅

(د) حالی

26. بڑے جلسوں میں محسن الملک کی کون سی صفت کام آتی تھی؟

(ا) سختی

(ب) خوش بیانی اور ظرافت ✅

(ج) خاموشی

(د) غصہ

27. محسن الملک دوسروں سے کام کیسے لیتے تھے؟

(ا) زبردستی

(ب) ڈانٹ کر

(ج) محبت اور حوصلہ افزائی سے ✅

(د) لالچ دے کر

28. ملازموں کے ساتھ ان کا سلوک کیسا تھا؟

(ا) سخت

(ب) بے رخی

(ج) مشفقانہ ✅

(د) تحقیر آمیز

29. لوگوں کو پہچاننے میں محسن الملک کو کیا حاصل تھا؟

(ا) عام صلاحیت

(ب) خاص ملکہ ✅

(ج) کوئی صلاحیت نہیں

(د) کمزور اندازہ

30. محسن الملک کن لوگوں سے کام لیتے تھے؟

(ا) صرف نیک

(ب) صرف بد

(ج) ہر قسم کے ✅

(د) صرف تعلیم یافتہ

31. محسن الملک کو کس چیز کا بہت شوق تھا؟

(ا) شکار

(ب) سفر

(ج) مطالعہ ✅

(د) تجارت

32. ان کے کتب خانے میں کن زبانوں کی کتابیں تھیں؟

(ا) صرف اردو

(ب) اردو، فارسی، عربی، انگریزی ✅

(ج) صرف انگریزی

(د) ہندی

33. اردو کی مخالفت کے زمانے میں کیا قدم اٹھایا گیا؟

(ا) خاموشی اختیار کی گئی

(ب) اردو انجمن قائم کی گئی ✅

(ج) تحریک بند ہو گئی

(د) سمجھوتہ کر لیا گیا

34. لکھنؤ کے جلسے میں محسن الملک کی تقریر کا کیا اثر ہوا؟

(ا) مخالفت بڑھی

(ب) کوئی اثر نہیں ہوا

(ج) جوش کی لہر پھیل گئی ✅

(د) جلسہ ختم ہو گیا

35. مصنف کے مطابق محسن الملک کی سب سے بڑی یادگار کیا ہے؟

(ا) عمارت

(ب) کتاب

(ج) دولت

(د) ان کا کام ✅

💠 خلاصہ: نواب محسن الملک

نواب محسن الملک ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ وجاہت، ذہانت، خوش بیانی، فیاضی اور اعلیٰ اخلاق ان کی نمایاں صفات تھیں۔ ان کا لقب ان کی شخصیت پر پورا اترتا تھا کیونکہ وہ دوسروں پر احسان کر کے بھی اسے اپنا فرض سمجھتے تھے۔ دوست ہوں یا مخالف، سب ان کے اخلاق اور سلیقے کے معترف تھے۔

حیدرآباد میں ان کی سیاسی بصیرت، انتظامی صلاحیت اور تدبر کھل کر سامنے آیا۔ انہوں نے ریاست کے نظم و نسق میں اہم اصلاحات کیں، بجٹ مرتب کیا، بندوبست کا محکمہ قائم کیا اور مالی نظام کو بہتر بنایا۔ ان خدمات کی وجہ سے وہ عوام میں بے حد مقبول ہوئے۔

نواب محسن الملک کو تعلیم، اسلام اور مسلمانوں سے گہرا تعلق تھا۔ وہ سرسید احمد خان کے مشن کے سچے جانشین تھے اور علی گڑھ تحریک کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اردو زبان کے دفاع کے لیے انہوں نے بھرپور جدوجہد کی اور اردو کی حمایت میں مؤثر تقریریں کیں۔

وہ ایک بہترین مقرر اور خوش گفتار انسان تھے۔ ان کی تقریر میں فصاحت، روانی اور ظرافت پائی جاتی تھی، جس سے مخالف بھی متاثر ہو جاتے تھے۔ لوگوں سے کام لینے کا انہیں خاص سلیقہ تھا اور ماتحت ان کے ساتھ خلوص سے کام کرتے تھے۔

مطالعہ ان کا پسندیدہ مشغلہ تھا۔ وہ اردو، فارسی، عربی اور انگریزی کتابوں سے گہری دلچسپی رکھتے تھے۔ مجموعی طور پر نواب محسن الملک کی زندگی خدمتِ ملت، علم دوستی اور اعلیٰ انسانی اقدار کی روشن مثال ہے۔ ان کا اصل کارنامہ یہی ہے جو آج بھی ان کی سب سے بڑی یادگار ہے۔

🌸 سیاق وسباق اور تشریح

📘 پیراگراف نمبر 1:

نواب محسن الملک کو قدرت نے وجاہت، ذہانت، خوش بیانی اور فیاضی جیسی خوبیاں دی تھیں۔ وہ چند منٹ کی ملاقات میں کسی کے کردار اور خوبیوں کو پہچان لیتے تھے۔ ان کا خطاب ان کے لیے بہت موزوں تھا اور دشمن کے ساتھ بھی انصاف اور عزت کا سلوک کرتے تھے۔

سیاق و سباق:

یہ پیراگراف نواب محسن الملک کی ذاتی خصوصیات اور اخلاقی صفات کو بیان کرنے کے لیے ہے۔ مصنف اس سے یہ دکھانا چاہتا ہے کہ ان کی شخصیت صرف باطن میں نہیں بلکہ ہر ملاقات اور تعلق میں لوگوں پر اثر ڈالتی تھی۔

تشریح:

یہاں واضح کیا گیا ہے کہ نواب محسن الملک کی شخصیت میں وجاہت، ذہانت اور خوش بیانی جیسے صفات تھیں جو لوگوں کو فوراً متاثر کر دیتی تھیں۔ وہ دشمنوں کے ساتھ بھی انصاف کا سلوک کرتے اور کسی کو نظرانداز نہیں کرتے تھے۔ ان کی یہ خصوصیات انہیں سیاسی اور سماجی حلقوں میں منفرد مقام دلاتی تھیں اور ان کے خطاب یعنی لقب کا موزون ہونا بھی ان کی شخصیت کا اہم حصہ تھا۔

📘 پیراگراف نمبر 2:

نواب محسن الملک نے حیدر آباد میں سیاست، تدبیر اور انتظامی صلاحیت کے جوہر دکھائے۔ انہوں نے ریاست کا بجٹ مصر کے نمونے پر تیار کیا اور اراضی کی پیمائش کے لیے محکمہ قائم کیا۔

سیاق و سباق:

یہ پیراگراف ان کی سیاسی اور انتظامی قابلیت کو اجاگر کرنے کے لیے ہے۔ مصنف یہ بتانا چاہتا ہے کہ نواب محسن الملک صرف ذاتی خوبیوں کے حامل نہیں تھے بلکہ ریاستی نظم و نسق میں بھی نمایاں کردار ادا کرتے تھے۔

تشریح:

اس پیراگراف میں بتایا گیا ہے کہ نواب صاحب کی تدبیر اور منصوبہ بندی کی صلاحیتیں بہت بلند تھیں۔ انہوں نے ریاستی بجٹ کو مصر کے نمونے پر ترتیب دیا، جس سے مالی امور منظم اور شفاف ہوئے۔ اراضی کی پیمائش کے لیے محکمہ قائم کرنا بھی ان کی عملی قابلیت اور فہم کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ سب ثابت کرتا ہے کہ نواب محسن الملک صرف خوش گفتار اور ذہین نہیں بلکہ ایک بہترین منتظم بھی تھے۔

📘 پیراگراف نمبر 3:

نواب محسن الملک حیدر آباد میں ہر دلعزیز اور مقبول شخصیت تھے۔ ان کی رخصت کے وقت ہزاروں لوگ، امیر و غریب، بیوائیں اور یتیم، سب ان کے جنازے میں شامل ہوئے اور زار و قطار روتے رہے۔

سیاق و سباق:

یہ پیراگراف ان کی عوامی مقبولیت اور شخصیت کی پذیرائی کو بیان کرنے کے لیے ہے۔ مصنف یہاں دکھانا چاہتا ہے کہ نواب محسن الملک کی زندگی اور خدمات نے ہر طبقے کے لوگوں کے دل جیت لیے تھے۔

تشریح:

یہاں بیان کیا گیا ہے کہ نواب محسن الملک کی شخصیت میں ایسی کشش اور خدمت کا جذبہ تھا کہ لوگ انہیں نہ صرف عزت دیتے بلکہ حقیقی محبت بھی کرتے تھے۔ ان کی رخصت پر ہر طبقے کے لوگ موجود تھے، جو ان کے کردار اور خدمات کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ان کی عوامی خدمت، انصاف پسندی اور انسان دوستی کی دلیل ہے۔

📘 پیراگراف نمبر 4:

نواب محسن الملک کا زمانہ اس وقت تھا جب مسلمانوں میں مذہبی جذبہ بہت بڑھا ہوا تھا۔ دولت اور دولت مندوں کی کمیابی نے مذہب کو لوگوں کے لیے پناہ گاہ بنا دیا۔

سیاق و سباق:

یہ پیراگراف ان کے دور کے سماجی اور مذہبی ماحول کو بیان کرنے کے لیے ہے۔ مصنف مذہبی جذبے اور مسلمانوں کے حالات کو سمجھانے کی کوشش کر رہا ہے تاکہ نواب محسن الملک کے کردار کی اہمیت واضح ہو۔

تشریح:

یہاں بتایا گیا ہے کہ جب معاشرتی اور مالی حالت خراب ہو جاتی ہے تو لوگ مذہب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ نواب محسن الملک نے اس مذہبی جذبے کو سمجھا اور اپنی تعلیم، تحریر اور تقریروں میں مذہبی اصولوں کو اجاگر کیا۔ یہ ان کی شخصیت کی حکمت اور دور اندیشی کی علامت ہے۔

📘 پیراگراف نمبر 5:

نواب محسن الملک نے بمبئی میں بدر الدین طیب جی کے سامنے اپنی فصاحت اور خوش بیانی سے دیرینہ مخالفت کو ہمدردی میں بدل دیا اور کالج کے لیے ایک گراں قدر عطیہ حاصل کیا۔

سیاق و سباق:

یہ پیراگراف ان کی فصاحت، اثراندازی اور لوگوں کے دل جیتنے کی صلاحیت کو دکھانے کے لیے ہے۔ مصنف یہ واضح کرنا چاہتا ہے کہ نواب محسن الملک کی تقریر اور اثرات عملی زندگی میں بھی نتائج پیدا کرتے تھے۔

تشریح:

یہاں نواب محسن الملک کی تاثیر اور لوگوں پر اثر ڈالنے کی صلاحیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنے لب و لہجے اور نفیس تقریر کے ذریعے مخالفت کو ہمدردی میں بدلا اور ایک تعلیمی ادارے کے لیے اہم مالی مدد حاصل کی۔ یہ ان کے اخلاق اور عملی ہنر کی نشانی ہے۔

📘 پیراگراف نمبر 6:

نواب محسن الملک دوسروں سے کام لینے میں بہت ماہر تھے۔ وہ ایسا مہربان اور شوقین انداز اختیار کرتے کہ لوگ خوشی خوشی ان کے لیے کام کرتے اور اپنے ذاتی کام کی طرح محنت کرتے۔

سیاق و سباق:

یہ پیراگراف ان کے رہنمائی اور انتظامی صلاحیتوں کو دکھانے کے لیے ہے۔ مصنف یہاں یہ ظاہر کرتا ہے کہ نواب محسن الملک نے ماتحتوں اور ساتھیوں کے ساتھ کس طرح شرافت اور ہنر کے ساتھ تعلقات قائم کیے۔

تشریح:

یہاں بیان کیا گیا ہے کہ نواب محسن الملک کی شخصیت میں دوسروں کو متاثر کرنے اور ان سے کام لینے کی مہارت شامل تھی۔ ان کا ہمدردانہ اور مہربان رویہ لوگوں کو ان کے لیے محنت کرنے پر آمادہ کرتا تھا۔ یہ ان کے بہترین قائدانہ اور انسانی صلاحیت کی دلیل ہے۔

📘 پاراگراف نمبر 7:

نواب محسن الملک نے اردو کی حفاظت اور فروغ کے لیے لکھنو میں ایک عظیم الشان جلسہ کیا اور اپنی زبردست تقریر سے لوگوں پر اثر ڈالا۔ انہوں نے سرسید کے مشن کو جاری رکھا اور ان کے کام کو بڑھایا۔

سیاق و سباق:

یہ پیراگراف نواب محسن الملک کی تعلیمی اور ادبی خدمات کو اجاگر کرنے کے لیے ہے۔ مصنف بتانا چاہتا ہے کہ انہوں نے نہ صرف مذہب بلکہ زبان اور تعلیم کے فروغ میں بھی نمایاں کردار ادا کیا۔

تشریح:

یہاں واضح کیا گیا ہے کہ نواب محسن الملک نے اردو کے فروغ اور تعلیم کی حمایت میں عملی اقدامات کیے۔ ان کی تقریر اور محنت نے لوگوں میں جوش و جذبہ پیدا کیا اور سرسید کے کام کو آگے بڑھایا۔ یہ ان کے علمی، ادبی اور سماجی خدمات کی یادگار ہے۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© **2026 Muhammad Asghar**. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.